سورۃ الیل

Chapter 92 — The dark night

آیات 21

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ﴿۱﴾

1-(ایک بار پھر سلسلۂ کائنات پر غور کرو جس کی ہر حقیقت اللہ کے قوانین کے مطابق سرگرمِ عمل ہے۔ مثلاً ایک طرف) رات ہے جب وہ تاریکی کے پردے ڈال دے تو وہ اس حقیقت کی گواہی دیتی ہے

وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی ﴿۲﴾

2-(اور دوسری طرف) دن ہے جب وہ جلوہ گر ہوتا ہے تو اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے

وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰۤی ﴿۳﴾

3-(اور اسی طرح ایک طرف) نر اور (دوسری طرف) مادہ کو تخلیق کیا گیا جو اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں

اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ﴿۴﴾

4-(کہ کائنات کے متضاد و مخالف حقائق مقاصد کی تکمیل کا باعث بھی بنتے ہیں مگر مختلف نتائج کا موجب بھی بنتے ہیں۔ یونہی) تم تحقیق کر کے دیکھ لو تو اِسی نتیجے پر پہنچو گے کہ تمہاری کوششوں کا رخ بھی مختلف سمتوں کی طرف ہوتا ہے (اور اگر وہ غلط طور پر متضاد و مخالف ہوں تو نتائج بھی ویسے ہی نکلتے ہیں)۔

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَاتَّقٰی ﴿۵﴾

5-اس لحاظ سے جس نے (بھی اللہ کی خاطر مال) دیا اور تباہ کن نتائج سے بچنے کے لئے اللہ کے احکام و قوانین سے چمٹا رہا،

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ﴿۶﴾

6-اور زندگی میں حسن و توازن پیدا کرنے کی جدوجہد کو اپنی سچائی اور خلوص کے ساتھ ثابت کرتا رہا

فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡیُسۡرٰی ﴿۷﴾

7-تو پھر وہ وقت دُور نہیں کہ جب ہم اس کی آسانی کے لئے سہولت فراہم کر دیں گے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾

8-(اس کے برعکس جو شخص سب کچھ سمیٹ کر اپنے ہی لیے رکھ لیتا ہے) اور (اللہ کی خاطر خرچ کرنے سے) بخل کرتا ہے (اور حقیقی ضرورت مندوں) سے بے پروا رہتا ہے،

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾

9-اور اس طرح زندگی میں حسن و توازن پیدا کرنے (کی بجائے اسے) جھٹلا دیتا ہے،

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾

10-تو پھر وہ وقت دُور نہیں جب سختی و دشواری میں مبتلا ہونے کے لئے ہم اسے سہولت فراہم کر دیں گے۔

وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾

11-اور جب وہ پستی میں گرے گا تو اس کا مال اسے کوئی فائدہ نہ دے سکے گا۔

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ﴿۱۲﴾

12-(اس نے یہ راستہ بجائے وحی کے صرف ہوس کی رُو سے اختیار کیا تھا لیکن ہوس مفادات کا تحفظ سکھاتی ہے اس سے وہ آگے جا ہی نہیں سکتی)، اس لئے یہ حقیقت ہے کہ صحیح رہنمائی (وحی کے ذریعے) فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾

13- کیونکہ اصل بات یہ ہے (اِنَّ) کہ آخرت اور دنیا کے مالک تو ہم ہیں (اس لئے یہ ذمہ داری بھی ہماری ہے کہ آخرت اور دنیا کی خوشگواریوں اور سرفرازیوں کے لئے نوعِ انسان کو صحیح رہنمائی فراہم کر دی جائے، چنانچہ یہ ہے وہ قرآن جو تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے، 14/1)۔

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾

14-لہٰذا (اے نوعِ انسان) میں تمہیں آگاہ کر رہا ہوں کہ اگر تم نازل کردہ احکام و قوانین کے خلاف چلنا بند نہ کرو گے تو اس کے نتائج بھڑکتی ہوئی آگ کی صورت میں تباہ کن نکلیں گے۔

لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾

15-اور اس میں صرف وہی داخل ہو گا جس پر محرومیاں اور نامرادیاں پیدا کرنے والی سرکشی غالب آ جائے گی (شقی)۔

الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾

16-(یعنی) جس نے (اللہ کے احکام کو) جھٹلا کر منہ موڑ رکھا ہو گا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾

17- لیکن اس (آگ) سے ایسا شخص محفوظ کرلیا جائے گا جو تباہ کن نتائج سے خوف زدہ ہو کر اللہ کے احکام وقوانین کی خلاف ورزی سے بچتا رہا۔

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ﴿١٨﴾

18- (اور) جو اپنی ذات کی نشوونما کرنے کی خاطر اپنا مال (اللہ کے راستے میں) دیتا رہا (تو اسے بھی اس آگ سے دُور رکھا جائے گا)۔

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ﴿١٩﴾

19- اور اس پر کسی کا احسان نہیں تھا کہ اس کا بدلہ چکانے کے لئے (وہ اپنا مال دیتا ہے)۔

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ﴿٢٠﴾

20- (بلکہ) وہ تو صرف اپنے بلند و برتر رب کی ذات کو خوش کرنا چاہتا ہے (اس لئے وہ اپنا مال اس کے احکام کے مطابق دیتا چلا جاتا ہے)۔

ع 1 21 17

وَلَسَوْفَ يَرْضَى ﴿٢١﴾

21- چنانچہ بہت جلد (اسے علم ہو جائے گا کہ اللہ اس سے خوش ہو گیا ہے، اور وہی) اس کی حقیقی مسرت ہو گی۔